Review 53 Justification by Faith Romanism and Protestantism

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھادیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں۔ تو ہم ہر ایک ذہن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنادیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔

نمبر 3۔ حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو رونز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی

ٹینسی 37692۔ جنوری فروری 1983

ای میل: tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ: www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون: 4237430199۔ فیکس۔ 4237432005

ایمان کے ذریعے راستبازی: رومی کیتھولک مذہب اور غیر مقلد مسیحیوں کے اصول

مدیر: جان ڈبلیو رابنز

چار سو سال پہلے۔ مذہبی دُنیا، مذہبی تنازعات میں سے ایک میں شامل تھی جس کی اس دُنیا میں مثال نہیں دیکھی۔ کتابوں کی غیر معمولی تعداد نے رومی کیتھولک مذہب اور غیر مقلد مسیحیوں کی طویل جدوجہد کی ایک کے بعد ایک تاریخ رقم کی ہے۔ پھر بھی چار صدیوں سے زیادہ گزر جانے کے باوجود مذہبی اصلاح کے دعوے داربیٹوں کو سرسری طور پر تنازع کے حقیقی معاملات کا بہت کم اندازہ ہے۔ اگر آپ کسی غیر مقلد مسیحی سے پوچھیں کہ رومی کیتھولک مذہب کے مسیحی جواز کے بارے میں کیا تعلیم دیتے ہیں، آپ کو غالباً یہی کہا جائے گا کہ کیتھولک مسیحیوں کی یقین ہے کہ ایک گناہگار کا انصاف اُس کے اپنے کاموں کی اہلیت کے مطابق ہوگا لیکن سُنئے کہ ایک حاکمانہ کیتھولک مذہبی تعلیم کیا سکھاتی ہے۔

سوال۔ اِنصاف کیا ہے؟

جواب۔ یہ ایک فضل ہے جو ہمیں خداوند کا دوست بناتا ہے۔

سوال۔ ایک گناہگار اس منصفانہ فضل کا مستحق ہو سکتا ہے؟

جواب۔ جی نہیں۔ وہ نہیں ہو سکتا، کیونکہ وہ تمام اچھے کام جو گناہگار ادا کرتا ہے، جب کہ وہ جان لیوا گناہ کی حالت میں ہوتا ہے، مُردہ کام ہوتے ہیں۔ جن کی اہلیت، جواز (انصاف) کے لئے کافی نہیں ہوتی۔

سوال۔ کیا یہ کیتھولک ایمان کی ایک شق ہے کہ گناہگار فضل کے انصاف کا مستحق نہیں ہو سکتا؟

جواب۔جی ہاں۔ٹرینٹ کوشوریٰ کے چھٹے اجلاس کے ساتویں باب میں یہ حُکم ہے کہ انصاف سا رے پہلے نہ ہوتو ایمان اور نہ ہوتو اچھے کام فضل کے انصاف کے مستحق ہوسکتے ہیں۔

سوال۔گناہگار کا انصاف پھر کیسے ہوتا ہے؟

جواب۔خداوند کی خالص رحمدلی خواہ مخواہ اس کا انصاف کرتی ہے، اُس کے اپنے یا کسی بھی انسان کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ خالصتاً یسوع مسیح کے حقدار ہونے کی وجہ سے؛ کیوں کہ یسوع مسیح ہی صرف ہماری نجات کا وسیلہ ہے۔جس نے اکیلے اپنی موت اور چاہت کے ذریعے سے اپنے باپ کے ساتھ ہماری صلح کرائی۔

سوال: پھر کیوں غیر مقلد مسیحی اِس یقین کے ساتھ ہم پر الزام لگاتے ہیں کہ گنہگار اپنے گناہوں کی نجات کا اہل ہوسکتا ہے؟

جواب: اِس کی وجہ کیتھولک عقائد کے نظام سے اُن کی لاعلمی ہے اور اُس کے ساتھ ساتھ بہت سے جھوٹے الزامات (ریورنڈ سٹیفن کینان، متعلق بہ نظریہ مذہبی سوالات، 138، 139)۔

بہت سے غیر مقلد مسیحی حقیقت سے آگاہ ہو رہے ہیں کہ رومیوں کی کیتھولک **کلیسیا**ء ایمان کے لحاظ سے عقائد کے نظریات کی تعلیم دیتی ہے۔حیرت کے ساتھ وہ کہتے ہیں کہ "میں ہمیشہ سوچتا تھا کہ کیتھولک لوگ تعلیم دیتے تھے کہ ایک گنہگار خود اپنے اعمال کی بنیاد پر نجات پا سکتا ہے۔لیکن وہ یہ تعلیم نہیں دیتے تھے "میں کچھ غیر مقلد مسیحیوں کے غیر خیراتی نشر و اشاعت کے مقاصد میں نشانہ بن چکا تھا۔کیونکہ وہ ہماری طرح خداوند کے بچانے والے فضل پر یقین کرتے ہیں۔" اِس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن کیتھولک نظام عقائد نے ہمیشہ سکھایا ہے کہ یسوع مسیح کے ذریعے سے خداوند کی طرف سے پائے گئے فضل کی بدولت گناہگار انصاف پاتا ہے۔تو پھر کیتھولک **کلیسیا**ء اور غیر مقلد مسیحی اصلاح کے مابین نظامِ عقائد پر فساد کی جڑ کیا تھی؟

نجات کے تین پہلو:

نجات کے تین انتہائی اہم پہلو ہیں۔

1۔خداوند باپ کا اپنے لوگوں کو چُننا۔انتخابات۔

2۔خداوند کے بیٹے (یسوع مسیح) کا اپنے لوگوں کے لئے کام کرنا (کفارہ)

3۔خداوند روح القدس کا اپنے لوگوں میں کام کرنا (ایمان)

خداوند باپ کا اپنے لوگوں کو چُننا۔

نجات کا یہ پہلو ہمارے جنم لینے سے پہلے ہوا تھا، اس سے پہلے کہ ہم نے کوئی نیکی یا بدی کی تھی یہاں تک کہ کائنات کو تخلیق سے بھی پہلے کی جو ہمیں یسوع مسیح میں ہر روحانی برکت کے ساتھ آسمانی بادشاہت کو برکتوں سے نوازتا ہے۔کیوں کہ اُس نے ہمیں دنیا کے بنائے جانے سے پیشتر ہی مسیح میں چُن لیا تھا۔

۔۔۔پیار میں اُس نے ہمارا پہلے ہی سے فیصلہ کرلیا تھا (افسیوں 1 باب 3 تا 5 آیت)

بیٹے کا ہمارے لئے کام، نجات کا یہ کام، جیسے کہ انتخاب کا ہمارے سے مکمل طور پر علیحدہ اور اعانت کے بغیر کیا تھا خداوند یسوع مسیح نے اپنے لوگوں کے لئے ایک کامل فرمانبرداری کی زندگی گزاری" صحیفوں کے مطابق وہ ہمارے گناہوں کے لئے مرا۔(1 کرنتھیوں 15 باب 3 آیت)وہ" ہمارے گناہوں کے لئے حوالے کیا گیا تھا" (رومیوں 4 باب 25 آیت)وہ پاک ترین مکان میں داخل ہوا تا کہ ہمارے لئے دائمی نجات حاصل کر سکے۔(عبرانیوں 9 باب 24 آیت) اپنی فرمانبرداری کے ذریعے اور اور الٰہی انصاف کی تسلی کے لئے مسیح نے اپنے لوگوں کے لئے نجات حاصل کی اور انہیں یہ مفت میں دے دی۔شروع سے آخر تک " جنہیں اُس نے پہلے مقرر کیا انہیں بُلایا بھی اور جنہیں بُلایا انہیں راستباز بھی ٹھہرایا اور جنہیں راستباز ٹھہرایا انہیں جلال میں بھی شریک کیا" رومیوں 8 باب 30 آیت)

روح القدس ہم میں کام کرتا ہے۔روح القدس دیتا ہے کہ تحفے منتخب کریں جو مسیح نے اُن کے لئے حاصل کئے،لیکن سارے نہیں ان میں سے کچھ تحفے یقین کرنے والے کے دِل میں ہوتے ہیں۔ایمان یقین رکھنے والے میں روح کا بنیادی عمل ہوتا ہے۔یہ ایک قانونی فعل ہے جو خداوند کے گناہ معاف کرنے پر مشتمل ہے اور اُس کا مسیح کی نیکی اور اچھے کاموں کو یقین رکھنے والے کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔

رومی کیتھولک لوگوں کا راستبازی کا تصور

رومیوں کی ریاستی کلیسیاء یہ تعلیم نہیں دیتی ہے کہ گنہگار کو اِس سے پہلے کہ وہ دوبارہ جنم لے اُس کی اہلیت کے مطابق کاموں پر راستباز ٹھہرایا جائے۔مختصر اً راستبازی پر اُس کی صورتحال یہ ہے: ہمارے لئے مسیح کے عمل نے یقین رکھنے والوں کو راستباز کہتا ہے۔کینکہ اس عمل کی وجہ سے جو روح القدس نے اس میں کیا ہوتا ہے۔اگر یقین رکھنے والا اعتقاد اور اچھے کاموں میں تسلسل برقرار رکھتا ہے تو اس کی راستبازی بڑھتی ہے۔یا اُس کو دوسرے انداز سے بیان کرتے ہیں۔رومیوں کی ریاستی کلیسیاء تعلیم دیتی ہے کہ انسان خداوند کے رُوبرو راستبازی پاتا ہے کیوں کہ روح القدس نے اُس انسان میں ایک راستباز فطرت دی ہے۔خداوند باپ اس کام کو جو روح القدس عبادت گزار کے دِل میں ڈالتا ہے بہت کم پہچانتا ہے۔رومیوں کے علم الٰہیات کے مطابق راستبازی کا نیکی یا درست عمل۔

غیر مقلد مسیحیوں کے عقائد کا جنم

اصلاح پرستوں نے اِس تصور کو مسترد کر دیا کہ روح القدس کا اُن میں کام کرنا انہیں خداوند کی نظر میں نیک و کار بنا سکتا ہے۔یہ انسان جانتے تھے کہ دِل کی پاکیزگی کے لئے جدوجہد کیا معنی رکھتی ہے۔مارٹن لوتھر اور ولیم ٹائینڈل سے زیادہ سنجیدہ رومی کیتھولک کوئی نہ تھے۔وہ یقین رکھتے تھے کہ پاکیزگی صرف خداوند کی طرف سے آتی ہے اور وہ اپنی زندگیوں میں پاکیزگی کا ادراک کرنے کی کوشش کرتے تھے۔اس لئے تا کہ وہ خداوند کے رُوبرو قبول کئے جا سکیں۔پھر بھی ایماندار انسان ہوتے ہوئے وہ خود اپنے تجربات سے خداوند کا مکمل فضل کبھی نہیں دیکھ سکتے جو انہیں خداوند کی طرف اعتماد دِلا سکے۔بلاشبہ، اگر وہ گہرائی سے اپنے ناقص دِلوں میں جھانکیں، انہیں گناہ، تکبر، خودغرضی، غیر یقینی ،خداوند کے پیار کی جانب لاپرواہی، اور خودپسندی کی شکل میں گناہ نظر آئے گا، وہ ان میں خداوند کے عمل کے فضل کی نیکی سے راستبازی کے لئے مایوس ہونگے۔

پھر بائبل کے بارے میں اُن کی روشن خیالی کی بات آتی ہے، انہوں نے صرف یقین کے ذریعے سے پولوس کے راستبازی کے نظام عقائد

کو دریافت کیا۔ رومیوں کی کتاب میں رسول نے انجیل کی سچائی پیش کی ہے کہ تاکید کی ہوئی نیکی سے گنہگار راستباز نہیں ہوتا، لیکن منسوب شدہ نیکی سے ہوتا ہے۔ یعنی ایسی نیکی جو مکمل طور پر کسی میں پائی جاتی ہے۔ ایک یقین رکھنے والے راستباز اس نیکی سے نہیں ہوتا جو خدا سے اُس میں ہے بلکہ اس نیکی سے ہوتا ہے جو یسوع مسیح نے اس کے لئے کی ہے۔ " مگر اَب خدا نے ایک ایسی راستبازی ظاہر کی ہے جس کی تعلق شریعت سے نہیں ہے حالانکہ شریعت اور نبیوں کی کتابیں اس کی گواہی ضرور دیتی ہیں۔ یہ خدا کی وہ راستبازی ہے جو انسان کو صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے پر حاصل ہوتی ہے۔ یعنی اُس پر ایمان لانے والے سب کے سب بلا تفریق راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ کیوں کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اس کے فضل کے سبب اس مخلصی کے وسیلہ سے جو یسوع مسیح میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ خدا نے یسوع کو مقرر کیا کہ وہ

اپنا خون بہائے اور انسان کے گناہ کا کفارہ بن جائے اور اس پر ایمان لانے والے فائدہ اٹھائیں۔ یہ کفارہ خدا کے انصاف کو ظاہر کرتا ہے اس لئے کہ اُس نے بڑے صبر اور تحمل کے ساتھ ان گناہوں کو جو پیشتر ہو چکے تھے برداشت کیا۔ خدا اس زمانے میں بھی اپنا انصاف ظاہر کرتا ہے کیوں کہ وہ عادل بھی ہے اور ہر شخص کو جو یسوع پر ایمان لاتا ہے راستباز ٹھہراتا ہے۔ پس فخر کہاں رہا؟ اس کی گنجائش ہی نہ رہی، کس کے وسیلہ سے؟ کیا شریعت پر عمل کرنے کے وسیلہ سے؟ بلکہ ایمان کے وسیلہ سے۔ چنانچہ ہم اِس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ انسان شریعت پر عمل کرنے سے نہیں بلکہ ایمان لانے کے باعث خدا کے حضور میں راستباز ٹھہرتا ہے۔ (رومیوں 3 باب 21 سے 28 آیت)

جب کوئی شخص اپنی مزدوری حاصل کرتا ہے تو اُس کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ اُس کا حق سمجھی جاتی ہے، مگر جو شخص اپنے کام پر نہیں بلکہ بے دینوں کو راستباز ٹھہرانے والے خدا پر ایمان رکھتا ہے اُس کا ایمان اُس کے لئے راستبازی گنا جاتا ہے۔ پس جس شخص کو خدا اُس کے کاموں کا لحاظ کئے بغیر راستباز ٹھہراتا ہے داؤد بھی اُسی کی نیک بختی کا ذکر اس طرح کرتا ہے "مبارک ہیں وہ جن کی خطائیں بخشی گئیں اور جن کے گناہوں پر پردہ ڈالا گیا، مبارک ہے وہ شخص جس کا گناہ خداوند کبھی حساب میں نہیں لاتا" کیا یہ نیک بختی صرف اُن کے لئے ہے جن کا ختنہ ہو چکا ہے یا اُن کے لئے بھی ہے جن کا ختنہ نہیں ہوا؟ کیونکہ ہم کہتے آئے ہیں کہ ابراہام کا ایمان اُس کے لئے راسبازی گنا گیا۔ سوال یہ ہے کہ وہ کس حالت میں راستباز گنا گیا۔ ختنہ کرانے سے پہلے یا ختنہ کرانے کے بعد؟ یہ اُس کے ختنہ کرانے کے پہلے کی بات تھی نہ کہ بعد کی۔ جب ابراہام کا ختنہ نہیں ہوا تھا، خدا نے اُس کے ایمان کے سبب سے اسے راستباز ٹھہرایا تھا۔ بعد میں اُس نے ختنہ کا نشان پایا۔ جو اُس کی راستبازی پر گویا خدا کی مہر تھی۔ یوں ابراہام سب کا باپ ٹھہرا جن کا ختنہ تو نہیں ہوا مگر وہ ایمان لانے کے باعث راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (رومیوں 4 باب 4 سے 11 آیت)

پولوس رسول کے اِن الفاظ میں اصلاح پرستوں کو یقیناً اُمید کی ایک کرن دِکھائی گئی تھی۔ انہوں نے دیکھا کہ انسان کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنے خود کے تجربات میں سے کوئی ایسی بات تلاش کرے جو انہیں کسی قسم کی یقین دہانی کرائے۔ کہ وہ خداوند کے حضور میں قابلِ ستائش ٹھہرائے جائیں۔ اصلاح پرستوں کو عظیم انجیل کی سچائی کا سامنا کرنا پڑا تھا، جس کو مسیح نے پہلے ہی باپ کے غصے اور راستبازی سے مطمئن کر دیا تھا۔ وہ راستبازی خدا کا اُن کو راستباز ٹھہرانا صرف مسیح میں یقین کے باعث تھا۔ خدا کے اعلیٰ کام میں ایمان سے یسوع مسیح

کے تکمیل شدہ کام میں وہ اَب خوشی منا سکتے تھے۔ کہ یسوع کی راستبازی انہیں مفت عطا کی گئی تھی۔

اچھے کام اور رستبازی کی اہلیت

بائبل کی طرف واپس آئیں تو غیر مقلد مسیحی اصلاح پرست قطعی طور پر اِس تصور کو مسترد کرتے تھے کہ ہم میں روح القدس کے قوت کے کاموں کا عطا کیا جانا راستبازی کا فضل حاصل کر سکتا ہے۔ حالانکہ رومن کیتھولک کی صورتحال اچھے کاموں اور عطا کیے گئے فضل پر تقدس کے ظہور سے لپٹی تھی۔ لوتھر نے پہچانا کہ یہ ایک پُرفریب عقائد کا نظام ہے، یہ انسان کو بنیادی انجیل سے بھٹکنے کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے مرتب کرتا ہے۔ رومن کیتھولک نظریے انسانوں کو تعلیم دیتے ہیں کہ اُن میں خدا کے کاموں پر یقین کریں۔ خدا کے کام اور خود اُن کے اپنے کام نا قابلِ شناخت بن جاتے ہیں۔ رومن کیتھولک علمِ الٰہیات درحقیقت انہیں اُن کے اپنے کاموں پر انحصار کرنے کی رہنمائی کرتا ہے۔ انسانی فطرت کی گناہوں پر عظیم درس وتدریس سے مسلح ہو کر لوتھر اِس قابل ہوا تھا کہ ثابت کر سکے کہ بہترین مقدسین کے اچھے کام انسانی قدرت کی نامکمل اور شیطانیت سے آلودہ ہیں۔

"زمین پر ایسا راستباز کوئی نہیں ہے جو صرف نیکی ہی نیکی کرے اور کبھی خطا نہ کرے"۔ (وعظ 7 باب 20 آیت) "ہم سب اس شخص کی مانند ہو گئے ہیں جو ناپاک ہے اور ہمارے راستبازی کے سارے کام گویا گندی چیزوں کی طرح ہیں" (اشعیا 64 باب 6 آیت) "اگر ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں" (1 یوحنا 1 باب 8 آیت) اصلاح پرستوں نے نیک کاموں کو مسلمہ طور پر مان لیا تھا کہ صرف اُس وقت نیک تصور کئے جائیں گے اگر یسوع کے اچھے کام اُن میں شامل کئے جائیں جو اُن کی کمیوں اور نا کاملیت کو پورا کریں۔

لوتھر لکھتا ہے "کسی کو اِس بات کا پختہ یقین نہیں ہو سکتا کہ وہ مسلسل فانی گناہ سرزد نہیں کر رہا ہے۔ فخر کی اخلاقی کمزوری کے بڑے راز کی وجہ سے لوتھر کی مسیحی کلیسیاء سے باہر کر دینے کی سنگین غلطی میں پوپ نے اِس بیان کی مذمت کی تھی لیکن اصلاح پرستوں کا ردِعمل یوں تھا اس لئے میں اِس جریدے کو منسوخ کروں گا اور اَب میں کہوں گا کہ کوئی بھی اِس پر شک نہ کرے کہ ہماری تمام نیکیاں فانی گناہ ہیں۔ اگر اس میں خدا کے انصاف اور سخت گیری کے مطابق تولہ جائے اور صرف بحثیت فضل کے قبول نہ کیا جائے، وہ دوبارہ کہتا ہے "اچھا کام گناہ ہے جب تک کہ اُسے خداوند کی رحم دلی سے معاف نہ کروایا جائے" پولوس رسول کے غلاطیوں کے ایک مراسلے پر تبصرے میں

(176,177) لوتھر غصے میں کہتا ہے کہ تمام کاموں کی اہلیت فضل سے پہلے اور بعد جہنم میں پھینک دینی چاہئے۔ چنانچہ خداوند یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہم کبھی بھی اپنے اندر راستبازی کی اہلیت کے کسی ایسے کام کے لئے نہیں جھانک سکتے۔

رومیوں کی کیتھولک تعلیم کے برعکس غیر مقلد مسیحی سوچتے تھے کہ جب کسی ایماندار میں فضل کا تقدس اُسے اچھے کام کرنے کے قابل بناتا ہے تو پھر کہتے ہیں لیکن یہ تو بالکل مکمل طور پر ہمارے سے ہٹ کر مسیح کے کام کا نتیجہ ہے، ویسٹ منسٹر کا اعتراف، جو کہ ایمان کے اعترافات میں سے سب سے زیادہ تفصیلی اور بائبل کے لحاظ سے اصلاحی مانا جاتا ہے۔ انصاف کو اِس الفاظ میں بیان کرتا ہے "جنھیں خدا موثر طریقے سے بلاتا ہے انہیں راستبازی بھی عطا کرتا ہے۔ انہیں نیکی عطا کر کے نہیں بلکہ اُن کے گناہ معاف کر کے، اور اُن کی شخصیت کو متقی کے طور پر

جان کر اور قبول کر کے، انہیں کچھ عطا کر کے نہیں، یا اُن سے کچھ کروا کر، لیکن صرف مسیحی کے واسطے، نہ ہی ایمان کے ذکر سے، یا اُن میں بشارت انجیل کی فرمانبرداری سے، جو اُن کی نیکی ہے۔ لیکن اس میں مسیح کے کفارے اور تابعداری کے باعث سے، اُن کا اُس کے وسیلے سے اور اُس کی راستبازی سے، ایمان کے ذریعے قبول کرنا، اُس ایمان کے ذریعے سے جو اُن کا خود سے نہیں ہے، جو خدا کا تحفہ ہے۔

خوشخبری (انجیل)

اُس کی روشن خیالی سے قبل، لوتھر نے لا حاصل طور پر خود اپنے دِل میں جھانک کر دیکھا تھا کہ اُس نے کافی کفارہ کیا ہے یا مذہبی طور پر اتنا تبدیل ہوا ہے کہ خدا نے اُسے قبول کیا ہے۔ "میری جُرات کیسے ہو کہ میں خدا کی حمایت کا یقین کرو جبکہ مجھ میں کہیں بھی حقیقی تبدیلی رونما ہونے کا نشان نہیں؟ اِس سے قبل کہ وہ مجھے قبول کرے میں نے ضرور تبدیل ہونا ہے" اِس قسم کے رومی اندھیروں نے اُس کی روح کو چاروں طرف سے گھیرا ہوا تھا۔ جو صحیفے کفارے کی بات کرتے ہیں انہیں اُس سے خوف آتا تھا لیکن انجیل سے روشن خیالی پانے کے بعد جِن حوالوں سے وہ خوفزدہ رہتا تھا وہ اُس کی خوشی بن گئے۔

اُس کے اپنے لفظوں کو استعمال کرتے ہوئے "ایک پسندیدہ کھیل "اور سب سے زیادہ خوش کُن تفریح" کلام کے وہ تمام حوالے جو اُس کو خوفزدہ کرتے تھے اب چاروں اطراف سے کھیلتے مسکراتے اور اُس کے ساتھ چھلانگیں لگاتے ظاہر ہوتے تھے۔ (جے۔ ایچ مرلے ڈی، انجیبن سولہویں صدی کی اصلاح کی تاریخ جلد 1 صفحہ 131,130)۔ لوتھر عظیم خوشی کے ساتھ پولوس کے اِس الفاظ پر غور و فکر کرتا تھا، (مسیح) نے مجھے پیار کیا، اور میرے لئے اپنی جان دے دی (گلتیوں 2 باب 20 آیت) لوتھر سمجھ گیا تھا کہ جلال کے بادشاہ نے اُسے یسوع مسیح میں چُن لیا تھا اور اُس پر آخرت کے تمام دُر انعام کے طور پر کھول دیے تھے۔ لوتھر سمجھ گیا تھا کہ اُس کو راستبازی صرف اور صرف یہ یقین کرنے پر مِلے گی کہ خدا نے گنہگاروں کے لئے کیا کیا، اور یہ کہ یقین ہی خود خدا کا تحفہ ہے۔

خدا بے دینوں کو بغیر کاموں کے ایمان کے ذریعے راستباز بناتا ہے "پھر بھی ہم یہ جانتے ہیں کہ انسان شریعت پر عمل کرنے سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرایا جائے" گلتیوں 2 باب 16 آیت) اُن اصلاح پرستوں کے لئے جنھوں نے اُن میں روح القدس کے کاموں کے ذریعے سے برسوں خدا کی حمایت تلاش کرنے کی جدوجہد کی تھی۔ مسیح کی نیکی کے باعث راستبازی کا ملنا ایک نا قابلِ بیان خوشی کا پیغام تھا۔ خدا آخرت میں انہیں چُنے گا جنہیں وہ بچائے گا۔ حقیقت میں مسیح نے انہیں بچایا، اور کوئی انسان انہیں خدا کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ روح القدس نے وہ نجات جو مسیح نے اپنے لوگوں کے لئے حاصل کی انہیں دی جنھیں باپ نے چُنا تھا۔ خدا کے لوگوں کو بچانے کے لئے قادرِ مطلق کی تینوں ہستیاں مل کر کام کرتی ہیں۔ جو یقین کرتے ہیں راستباز بنتے ہیں، نیک قرار دیئے جاتے ہیں، کیونکہ جو مسیح نے دو ہزار سال قبل کلوری پر کیا تھا نہ کہ کیونکہ روح القدس آج اُن کی زندگیوں میں کر رہا ہے۔ یقین رکھنے والے ایمان کے ذریعے سے راستباز کیئے جاتے ہیں۔ (اور خود خدا کی طرف سے وہ تحفہ ہے جو یسوع نے اپنے لوگوں کے لئے حاصل کیا) لیکن ایمان کی وجہ سے یا کسی اور کام کی وجہ سے نہیں جو روح القدس ان کی مدد کرتا ہے۔

مسیح گنہگاروں کو بچانے آیا تھا اور حقیقتاً اُس نے انہیں بچایا، آسمانوں تلے اُس سے بہتر اور کوئی خبر نہیں ہے۔ انجیل کا پیغام یہ ہے کہ خدا اپنے

لوگوں سے اِس قدر پیار کرتا ہے کہ اُس نے اپنا بیٹا صلیب پر مرنے کے لئے بھیجا تا کہ جو کوئی یقین کرتا ہے کہ یسوع خدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، بچایا جائے گا۔ مسیح کسی کے باعث راستبازوں کی انجیل میں، مسیح مسکراتے ہوئے آسمانی باپ کا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ انجیل خوشخبری ہے اِس کام کی جو خدا نے گناہگاروں کو بچانے کے لئے پہلے ہی سے کر لیا ہے۔

اصلاح پرستوں نے روح القدس کی قوت سے انسان کے دِلوں میں خدا کے کاموں کی ضرورت سے انکار نہیں کیا تھا، درحقیقت، انہوں نے انجیل کی سچائی میں یقین کی اشد ضرورت پر اصرار کیا تھا، ایک ایسا اعتقاد جس کی توجیح صرف خدا کر سکتا ہے۔ نہ ہی انہوں نے اچھے کاموں کو نُور بنایا۔ ضرورت کے مطابق انہوں نے دانشمندوں کی زندگیوں اکا موازنہ جیز ویٹ کی زندگیوں سے کر دیا۔ انہوں نے کیا کیا کہ اپنے علمِ الٰہیات کو سیدھا کرنا چاہا۔ وہ سمجھ چکے تھے کہ یسوع کے کام جو اُس نے اپنے لوگوں کے لئے کئے تھے اُن سے ہمیں روح القدس کے کاموں کا فائدہ حاصل ہوا تھا۔ اور اُس کے علاوہ دوسرے فوائد جن میں گناہوں کی معافی اور خداوند کے سامنے ہمارا راستباز ٹھہرنا شامل ہے۔ اِس سوال کا نتیجہ کا بائبل کا جواب ہے، کوئی کیا کرے کہ بچایا جائے؟

اگر تم اپنی زبان سے اعتراف کرو، یسوع مسیح خداوند ہے اور اپنے دِل میں ایمان لاؤ کہ خدا نے اُس کو مُردوں میں سے زندہ کیا ہے، تو تُم بچائے جاؤ گے۔ (رومیوں 10 باب 9 آیت) اصلاحات کے دوران اِس سچائی کے باوجود دریافت نے یورپ کو اس کی بنیادوں سے ہلا دیا اور دُنیا کی تاریخ بدل کر رکھ دی۔ صرف ایمان کے ساتھ راستبازی کی تبلیغ کے ذریعے، رومی ریاستی کلیسیاء نے ایک کاری ضرب پائی تھی۔ اگر ہم دوبارہ ایمان لائیں اور تعلیم دیں کہ کوئی صرف مسیح کی نیکی کے باعث راستباز ہو سکتا ہے، اور خدا اُن تمام کو ایمان اور معافی کا تحفہ عطا کرے گا جو اُسے چاہیں گے۔ تو دُنیا کی تاریخ کا رُخ ایک بار پھر بدل جائے گا۔

کیا آپ رومی کیتھولک مذہب کے ہیں یا غیر مقلد مسیحی ہیں

صرف ایمان کے ذریعے سے راستبازی کے مطلب کو ظاہر صرف مسیحی کلیسیاء میں ایک عرصے سے یہ بھلایا جا چُکا ہے، اور ساتھ ہی ایمان کا مطلب بھی۔ لیکن صرف بھلاؤ دُنیا ہی اصل مسئلہ نہیں ہے۔ ہمارے خدا کی سچائی (ایک ایسا رُجحان جس سے نئے عہدنامے کے مصنفین بخوبی واقف تھے، کیوں کہ انہوں نے بار بار کہا ہے کہ وہ ایمانداروں کو یاد دِلانے کے لئے لِکھ رہے ہیں) کو بھول جانے کے گنہگار رُجحان کے علاوہ جھوٹے اساتذہ، بھیڑ کی کھال میں چھپے بھیڑیوں نے دِن رات کام کر کے راستبازی کے کلام کے مطابق مذہبی عقائد کو منسوخ کرنے کی کوشش کی۔ رومی ریاستی کلیسیاء اس کی بہترین مثال ہے۔ درج ذیل دس سوالات آپ کے ایمان کے ذریعے راستبازی کی معلومات کو جاننے کے لئے ترتیب دِیئے گئے ہیں۔ جب آپ اُن سوالات جوابات دے چُکیں گے تو شاید آپ اپنے گرجا گھر کے استاد کو بھی انہیں حل کرنے کے لئے کہیں۔ آپ شاید یہ جان کر حیران بھی ہوں گے کہ آپ کی توقع سے کہیں زیادہ وہ مسیحیت کے اِس کلیدی نظامِ عقائد سے تذبذب کا شکار ہوں گے۔ درج ذیل میں دئے گئے کوئی سے دس میں یا تو (اے) یا (بی) جو دُرست ہوں اُس کو نشان لگائیں۔